# سوال

ایک برس قبل میں نے ایک ھندو عورت جس نے ظاہر تو یہی ہوتا تھا کہ اسلام قبول کرلیا ہے سے شادی کی لیکن شادی کے بعد یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اس نے دین اسلام دلی طور پر قبول نہیں کیا اس لیے کہ وہ ابھی تک ھندو مذھب پر عمل پیرا ہے ۔ میرے لیے اسے طلاق دینا مشکل ہے کیونکہ ہم آپس میں ایک دوسرے کو خوب سمجھتے ہیں اور میں حسب استطاعت کوشش کررہا ہوں کہ دلی طور پر اسلام قبول کرلے میرے خیال میں وہ میری بات تسلیم کرلے گی ، اب مجھ پر شرعا کیا واجب ہوتا ہے ؟

# جواب

الحمد للہ

میں نے یہ سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی کے سامنے پیش کیا تو ان کا جواب تھا :

والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ : وبعد :

شائد آپ یہ خیال کرتے ہیں کہ جن اعمال پر وہ عمل کررہی ہے وہ اسلام کے منافی نہیں ، اسے چاہیے کہ وہ سب سے پہلے تو اس ( بیوی ) کو یہ شعائر ترک کرنے کی دعوت دے اگر وہ قبول کرتے ہوئے ان پر عمل کرنا چھوڑ دیتی ہے تو یہی چیز مطلوب ہے ۔

اور اگر وہ ان پر عمل کرنا ترک نہیں کرتی تو خاوند اسے کہے کہ اگر تو ان پر عمل کرتی رہے گی تو ہمارے مابین نکاح قائم نہیں رہے گا ، یہ معلوم ہونا چاہیے کہ اگر وہ عورت اس شادی کے قائم رہنے کی رغبت رکھتی ہوگی تو یہ چیز اسے اسلام قبول کرنے پر کی دعوت دے گی ۔

لیکن اگر وہ اس دھمکی کے باوجود اپنے دین پر قائم رہتی ہے تو پھر ان دونوں کے مابین نکاح نہیں اس وجہ سے خاوند کو چاہیے کہ وہ اسے علیحدگی اختیار کرلے ۔

والله تعالى اعلم ۔

اسلام سوال وجواب

**4226**